تاریخی یادگار سے "اعجوبہ غار ثور"
۱۹۹۴ء
مطلوب بغار ثور سے تاریخ
۱۹۹۴ء
لقد کان لکم
اسوۃ حسنۃ
تاریخی
آئینۂ حبیب
صلی اللہ علیہ وسلم
سیرت
سوانح نگار احقر عبدالقدوس رومی مفتی آگرہ
۱۹۹۴ء

گوشوارۂ سیرت اشرف العباد حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم

۱۹۹۴ء

"تاریخی سیرت آئینۂ یادِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم"

۱۹۹۴ء

سوانح نگار احقر عبد القدوس رومی مفتی آگرہ

۱۹۹۴ء

ناشر بزم اہلِ خیر + زندہ دلانِ اہلِ سلام آگرہ

۱۴۱۴ھ + ۵۸۰ = ۱۹۹۴ء

نام کتاب: "تاریخی سیرت آئینہ یادِ حبیب"

۱۹۹۴ء

سوانح نگار: احقر عبدالقدوس رومی مفتی آگرہ

۱۹۹۴ء

کاتب: رضوان فاروقی

سنِ اشاعت: ربیع الاول ۱۴۱۵ھ اگست ۱۹۹۴ء

تعداد اشاعت: ایک ہزار

قیمت:

ملنے کے پتے

۱- ۹۹۲/۲ غریب خانہ تلسی پور، مکتبہ صہیب برادرس۔ الہ آباد

۲- ۲۷/۲۱ پنی گلی۔ کشمیری بازار۔ آگرہ

۳- کتب خانہ امداد الغربا محلہ مفتی شہر سہارن پور

مجلّٰی بارگاہِ عدل وصمد میں پیشکش

۱۴۱۴ھ

ماجد عز و جل! جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ

فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

۱۴۱۴ھ

(آیت کا ترجمہ یہ ہے)

ہم یہ حقیر سی پونجی (آپکی بارگاہ میں) لیکر آئے ہیں

آپ بھرپور بدلہ عنایت فرمائیں

نیرنگیٔ جلوۂ تقریظ

۱۹۹۴ء

حضرت استاذی مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم کی خدمت میں رسالہ ہٰذا کیلئے تقریظ کی درخواست و فرمائش عزیزم میاں مفتی مجد القدوس خبیب رومی سلمہٗ کے ذریعہ کی گئی تھی، حضرت مفتی صاحب سے یہ تقریظ کیسے حاصل ہوئی اسکی اجمالی کیفیت خبیب سلمہٗ نے اپنے خط میں یوں لکھی ہے:-

"(حضرت مفتی صاحب نے) اولاً تو اپنی بیماری کا عذر فرمایا کہ "جو جاتا رہا وہ ذہن حاضر دماغ تھا"۔ پھر فرمایا کہ اس پر تو تقریظ بھی تاریخی ہونی چاہیئے غیر تاریخی تقریظ سے کیا فائدہ ہوگا" اسکے بعد فرمایا کہ "جو مناسب سمجھو لکھ لو اور مجھ سے دستخط کرالو" ایسا کرنے سے میں (خبیب) نے معذرت کی تو مختصراً یہ سطریں لکھوائیں اور فرمایا کہ ترمیم اور اصلاح کا اختیار رہے"

حضرت مفتی صاحب کی اس اجازت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احقر نے تقریظ میں دو جگہ آئے ہوئے اپنے نام کے بعد حضرت مفتی صاحب کے دعائیہ کلمات کی جگہ صرف "سلمہٗ" لکھنا مناسب سمجھا، بڑوں کے سامنے چھوٹا بنکر رہنے میں جو مزہ ہے وہ بڑے بنکر رہنے میں نہیں ہے

حضرت مفتی صاحب کی تقریظ کے فقرے خواہ تاریخی نہوں لیکن جن حالات میں مفتی صاحب نے یہ تقریظ عنایت فرمائی ہے وہ بہرحال تاریخی بات اور لائق یادگار ہے۔

حضرت مفتی صاحب کی خواہش دلی کو ملحوظ رکھتے ہوئے تقریظ کے عنوانات بہرحال تاریخی تجویز کیے گئے ہیں کہ مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّہٗ

احقر رومی غفرلہٗ

تقریظ ودعائے فقیہ محمود

۱۹۹۴ء

"زبدۃ اولیا بقیۃ السلف جناب مولانا المفتی محمود حسن صاحب + محمود جمال اطال اللہ عمرہ
+۹۷۵=۱۹۹۴ء میں)
۱۴۱۵ھ
"فقیہ بحر علم ـــــ مفتی محمود حسن زِیْدَ زمانہ (مدظلہ کا مفہوم ادا کیا گیا

۱۴۱۵ھ

نحمدہٗ ونصلے علیٰ رسولہ الکریم مکرم ومحترم جناب عبدالقدوس صاحب رومی سلمہٗ کا مرتب کردہ سیرت پاک کا یہ معظم ذخیرہ "تاریخی سیرت آئینہ یاد حبیب" (بتوسط عزیز القدر مفتی محمد القدوس خُبیب رومی سلمہٗ) سامعہ نواز ہوا، ماشاء اللہ تاریخی جامعیت کے ساتھ بیش بہا اور نادر تحفہ ہے جو کہ دیگر معلومات میں بھی کارآمد ہو سکتا ہے،

اللہ تعالےٰ مؤلف سلمہٗ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور علوم نافعہ، اعمال صالحہ، اخلاق فاضلہ کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

محمود غفرلہ

مسجد چھتہ دار العلوم دیوبند

۱۱/۲/۱۴۱۵ھج

قطعہ جامی

یَا صَاحِبَ الجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ البَشَر
مَن وَجہِکَ المُنِیر لَقَد نُوِّرَ القَمَر
لَا یُمکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقَّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

قطعہ رومی

اے صاحبِ جمالِ خدا سیّد البشر
روشن جبیں سے آپکی روشن ہوا قمر
شایانِ شان رومی کرے نعت کسطرح
بعد از خدا ہیں آپ ہی بس قصہ مختصر

بسم اللہ الحی العظیم الدیّان

۱۴۱۴ھ

تاریخی سیرت، آئینۂ یادِ حبیب

۱۹۹۴ء

"سُبحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمدِہٖ سُبحٰنَ اللّٰہِ العَظِیمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّہٖ الوَفِیّ" ۱۹۹۴ء

"تاریخی آئینۂ سیرت حبیب پاک" (صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۹۹۴ء

"رہنمائے جہاں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاۃ طیبہ کے مشہور و اہم سوانح کا یہ دلآویز آئینہ ہے" ۱۹۹۴ء

"اس رسالے میں مہ افروز سیرۃ پاک کے سوانح لکھے گئے ہیں" ۱۴۱۴ھ

"نئی بات یہ ہے کہ اسکا ہر فقرہٗ وحیدا ابجد کے حساب سے ہے" ۱۴۱۴ھ

"یہ جان رکھئے عربی کا سیرۃ (عددی ۲۷۵) اردو میں سیرت (۶۷۰) محسوب ہے" ۱۹۹۴ء

"والا مقام ان دونوں ہی کے اعداد لکھائی کے حساب سے شمار کئے گئے ہیں" (سیرۃ کے ۲۷۵ سیرت کے ۶۷۰) ۱۴۱۴ھ

"قدر افزا! یہی حال ان جیسے دوسرے کلمات (جیسے ہجرۃ، تہوۃ) کا بھی ہے" ۱۴۱۴ھ

"انکھیں چپ چاپ دونوں طرح لکھا اور شمار کیا گیا ہے" ۱۴۱۴ھ

"سزاوار لطف! آپ دیکھیں گے، کہیں کہیں بامزہ تخرجہ سے کام لیا گیا ہے" ۱۹۹۴ء

"اور ایسا بدرجۂ مجبوری اتفاقاً کیا گیا ہے" ۱۴۱۴ھ

"فن تاریخ ایک دلچسپ لق و دق صحرا ہے" ۱۹۹۴ء

"بلائے فکر یہ ہے کہ ہر لکھنے والا صحت کا مدعی ہے" ۱۴۱۴ھ

"کسی نے کچھ لکھا ہے کسی نے کچھ لکھا ہے، دعوائے صحت پسند طبع نہیں ہے" ۱۴۱۴ھ

"واللہ تعالیٰ علی الاطلاق اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب" ۱۴۱۴ھ

"اپنا مقصود تو یہ ہے کہ "سیرۃ نبویہ" کا یہ کام پسند اصحابِ علم، مامول و مقبول بجناب احد و احمد ہو" ۱۹۹۴ء

"فارسی مصرع تاریخ بھی ہے" ۱۹۹۴ء

"بلبل ہمیں کہ قافیہ گل شود بس است" (۱۲۷۳)
"صحن چمن بھی چاہیے تاریخ کے لئے" ۱۴۱۴ھ
۲۴۱
۱۴۱۴ھ

"بالفعل تاریخ کے لئے صحن چمن کے عدد (۲۴۱) بھی لئے جائینگے" ۱۹۹۴ء

"استخراج اعداد میں اطمینان قلب کے باوجود سہو کا امکان ہے" ۱۹۹۴ء

"باب معذرت" "اپیل اعتذار"

"مقبولہ مسلم سیدنا حضرت علی "عَرَفْتُ رَبِّی بِفَسْخِ العَزَائِم" (۱۴۱۵) (۱۴۱۵) بدیہی نکلا" ۱۹۹۴ء

"جادو قلم، کاتب رسالہ مریض ہو گئے" ۱۹۹۴ء

"قمری سالِ اشاعت میں مدت بڑھ گئی" ۱۹۹۴ء

"اعتذار قبول افتد" ۱۹۹۴ء

"ابن سراج افقر عبدالقدوس رومی عفی عنہ" ۱۹۹۴ء

"مفتی شہر عالی نشاں جامع مسجد - آگرہ" ۱۹۹۴

بسم اللہ القدوس الحمید الحکیم
۵۷۱ء

مقبول جہاں یادگارِ زماں ۵۷۱ء

حقیقی سیرۃ نبوی ۵۷۱ء

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
سال اول	"صاحب سیرۃ کی ولادۃ کا سال اول"	۵۷۱ء
پہلا سال	"اس سال کے کئی ایک جملے نکلے ہیں"	۵۷۱ء
" "	"یتیم، ماہ مکہ" (یتیم، مکہ کا چاند، صلی اللہ علیہ وسلم)	۵۷۱ء
" "	"ہادی دارین محمد بن عبداللہ" (صلی اللہ علیہ وسلم)	۵۷۱ء
" "	"سید المرسلین احمد پاک" (صلی اللہ علیہ وسلم)	۵۷۱ء
" "	"حبیبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم"	۵۷۱ء
" "	"یوم پیدائش صاحب لولاک"	۵۷۱ء
	("صاحب لولاک" آپکا لقب ہے ایک حدیث ہے، لولاک لما خلقت الافلاک اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو میں آسمان و زمین نہ پیدا کرتا اس حدیث کی وجہ سے آپ کو صاحب لولاک کہا جاتا ہے)	
" "	"دوشنبۂ مقدس" "نور ربیع الاول اقدس" "زہے مکرم سن ایک محمدی" (مندرجہ بالا ہر فقرے سے سال ولادت ۵۷۱ء بر آمد ہوتا ہے)	۵۷۱ء

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
سال اول		
پہلا سال	" ہادی حمید بیس اپریل کی صبح کو پیدا ہوئے	۵۷۱ء
" "	" والا جاہ جدامجد نے محمد ﷺ نام رکھا"	۵۷۱ء
دوسرا سال	" نونہال جلیل کو دائی حلیمہ رضؓ نے دو سال دودھ پلایا"	۵۷۳ء
تیسرا سال	" سینۂ مبارک، آئینہ دل چاک کیا گیا"	۵۷۴ء
	(شق صدر جو دائی حلیمہ کے پاس قیام کے دوران ہوا تھا)	
	" سراج جہاں محبوب کبریا والدہ کے پاس آ گئے"	۵۷۴ء
چھٹا سال	" جب آپ چھ سال کے ہوئے والدہ ماجدہ کا فانی سایہ بھی چلا گیا"	۵۷۷ء
آٹھواں سال	" جدامجد کا سایۂ لطف بھی نہ رہا"	۵۷۹ء
نواں سال	" ہادیٔ زمانہ جنگ فجار میں"	۵۸۰ء
	(آپ کے بچپن ہی کے زمانہ میں قریشی قبائل اور بنو ہوازن میں جنگ ہوئی تھی یہ جنگ فجار کے نام سے معروف ہے آپ نے اپنے خاندان کے ساتھ اس میں شرکت فرمائی تھی)	
بارہواں سال	" والا جاہ اچھے چچا سفر میں لے گئے"	۵۸۳ء
" "	" بحیرا راہب گواہ نے پہچانا"	۵۸۳ء
	(یہ سفر شام کا مشہور واقعہ ہے")	

عمر شریف حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
بیسواں سال	"ہادی اسلام 'حلف' (الفضول) کے رکن ہوئے" (قریش نے "حلف الفضول" نام کی ایک اصلاحی انجمن بنائی تھی جسے اہل تاریخ حلف الفضول کے نام سے ذکر کرتے ہیں، یہ انجمن تین اشخاص نے تشکیل کی تھی جنکے نام 'فضل' تھے تینوں فضل نام والوں کی وجہ سے 'حلف الفضول' نام رکھا گیا تھا)	۵۹۱ء
چوبیسواں سال	"ہادی پاکباز قبل ازدواج سوداگری وکیل ہوئے" (حضرت خدیجہؓ نے اپنی تجارت کیلئے آپؐ کو اپنا وکیلِ تجارت "سوداگری وکیل" بنایا تھا)	۵۹۵ء
پچیسواں سال	"زبدۂ دارین کی ازدواجی زندگی کا پہلا سال"	۵۹۶ء
" "	"زیبا قِران السّعدَین"	۵۹۶ء
" "	"خدیجہ اب بیوہ نہیں"	۵۹۶ء
	۶۲۲ - ۲۶ = ۵۹۶ء	

عمر شریف حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
	(نوٹ: آپ کے سن ازدواج کیلئے لفظ خدیجہ کے اعداد زائد تھے اسمیں "اب بوہ" کے عدد کم کرنے پر سن برآمد ہوتا ہے)	
چھبیسواں سال	"بعد ازدواج چند اولادیں ارزانی ہوئیں"	۵۹۷ء
"	"دیدۂ بیدار صاحبزادہ قاسم پیدا ہوئے"	۵۹۷ء
"	"حجاب جدائی صاحبزادہ قاسم گریز پا"	۵۹۷ء
	(چند ماہ کی زندگی کے بعد اسی سال وفات ہوگئی تھی اسلئے "گریز پا" سے اشارہ کردیا گیا ہے)	
ستائیسواں سال	"سیدۂ باوفا زینبؓ ام علی و امامہ پیدا ہوئیں"	۵۹۸ء
اکتیسواں سال	"مودب صاحبزادی بی بی رقیہ پیدا ہوئیں"	۶۰۲ء
چونتیسواں سال	"زیب کونین صاحبزادی سیدہ فاطمہ پیدا ہوئیں	۶۰۴ء
پینتیسواں سال	"جائے زیبا کعبہ میں سنگ نصب کیا"	۶۰۵ء
"	"چھوٹی بی بی سیدہ (ام کلثوم) پیدا ہوئیں	۶۰۵ء
چالیسواں سال	"اعلان نبوت"	۶۱۰ء
"	"صبح نوروزی اعلان نبوۃ آج ہوا"	۶۱۰ء
"	"نزولِ قرآن دینِ محمدی"	۶۱۰ء

عمر شریف حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سنِ عیسوی
چالیسواں سال	"بلطفِ الٰہی پہلی وحی آسمانی (اقرأ باسم ربک) نازل ہوئی"	۶۱۰ء
"	"محبانِ الٰہ، سابقین اسلام، اہل ایمان یہ ہیں" (یہ حضرات سابقین اسلام ہیں: حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت علیؓ، حضرت زید بن حارثہؓ، حضرت صدیق کی تحریک پر حضرت عثمانؓ بھی ان میں شامل ہوگئے)	۶۱۰ء
اکتالیسواں سال	"الحمد للہ ایک سال بعد یہ اصحاب بھی ایمان لے آئے" (حضرات سعید بن زید، زبیر بن العوام، طلحہ بن عبداللہ، عبدالرحمٰن بن عوف، ابوعبیدہ بن الجراح، عثمان بن مظعون، یاسر، عمار بن یاسر، خباب بن الارت،	۶۱۱ء
بیالیسواں سال	"ملک حبش کا پہلا ہنگامی کوچ" (ہجرۃ حبشہ ۱)	۶۱۴ء
"	"ندائے ہجرۃ حبشہ ہوئی" (ہجرۃ عربی املا کے مطابق اور "ہجرت" اردو املا کے مطابق ہے، لکھائی کے مطابق اعداد لئے گئے ہیں)	۶۱۴ء
"	"پندرہ ہمدم مہاجر ہوئے"	۶۱۳ء

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
چوالیسواں سال	"داماد نبی (حضرت عثمان غنیؓ) عمدہ قافلۂ قوم ہوئے" (حبشہ کی اس پہلی ہجرت میں سردار قافلہ حضرت عثمانؓ تھے)	۶۱۴ء
چھیالیسواں سال	"پناہ دہ ہجرتِ حبشہ ہوئی" (حبشہ کو یہ دوسری ہجرت ہے)	۶۱۶ء
"	"ایک سو ایک اہل اسلام نے ہمراہی کو تج کیا"	۶۱۶ء
"	"زہے طالع عمر و حمزہ اسلام لائے"	۶۱۶ء
سینتالیسواں سال	"اہل مکہ نے اسلام کا باجہل مقاطعہ کیا" (مقاطعہ معنی بائیکاٹ یعنی جہالت کے ساتھ بائیکاٹ کیا)	۶۱۷ء
"	"اہل مکہ طالب ہوئے اچانک آسمانی معجزہ دکھائیں"	۶۱۷ء
"	"اہل مکہ کے کہنے سے جلوۂ معجزۂ آسمانی" (معجزۂ شق القمر)	۶۱۷ء
اڑتالیسواں سال	"اہل مکہ نے یہ نازیبا مقاطعہ دو سال چلایا"	۶۱۸ء
پچاسواں سال	"انبوہ اندوہ ہے، عام الحزن ہے آپکو دو صدمے پہنچے"	۶۲۰ء
"	"(الف) "ام المومنین (بی بی خدیجہ) جہان باقی کو کامیاب گئیں"	۶۲۰ء
"	(ب) "ہمدم مہربان چچا ابوطالب کا دنیا سے کوچ"	۶۲۰ء

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
پچاسواں سال	" فرحناک امید کی جلوہ گری "	۶۲۰ء
" "	" طوبیٰ مبارک! اسلام مدینہ پہنچ گیا "	۶۲۰ء
" "	" چھ نیک باطنِ مدینہ نے اسلام قبول کیا	۶۲۰ء
	(ان کے اسمار گرامی یہ ہیں : عُبادہ بن صامت، ابوعبدالرحمٰن ابن یزید ابن ثعلبہ، عویر بن ساعدہ، عوف بن حارث، عقبہ بن عامر جابر بن عبداللہ، رضی اللہ عنہم)	
اکیاونواں سال	(الف) " آپ کا انوکھا آسمانی سفر ہوا "	۶۲۱ء
" "	(ب) " لاکلام معراج جسمانی ہوئی "	۶۲۱ء
" "	(ج) " جادۂ نماز معراج مومنین "	۶۲۱ء
	(الصلوٰۃ معراج المومنین مقولہ مشہور کیطرف اشارہ ہے)	
" "	(د) " ادب نہاد اہل اسلام کو نمازوں کا حکم الٰہی ملا "	۶۲۱ء
باونواں سال	(الف) دوبارہ کچھ موحد اہل مدینہ اسلام لے آئے "	۶۲۲ء
" "	(ب) امام انام کو آمادۂ سفر کیا "	۶۲۲ء
" "	(ج) " حبیب نبی انام کو بہمہ وجوہ اپنی مدد کا یقین دلایا "	۶۲۲ء
ترپنواں سال	" محبوب دو جہاں مع صدیق مکہ سے چل دیئے "	۶۲۳ء

عمر شریف حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
ترپنواں سال	"آپ ثور میں" "نادان عدو" نہ پہونچ سکے"	۶۲۳ء
	غار ثور میں آپ کی روپوشی کیلئے "آپ ثور میں" کا فقرہ تجویز کیا گیا ہے، مگر اسکے اعداد ۸۰۹ ہوتے ہیں اسمیں ۱۸۶ عدد کم کرنے کیلئے "نادان عدو" (۱۸۶) کا تخرجہ کر دیا گیا اب ۶۲۳ برآمد ہو گئے)	
" "	"یاد ہجرت"	۶۲۳ء
" "	"یادگار ہجرۃ قدسی"	۶۲۳ء
	(لفظ ہجرۃ عربی میں (ۃ کے ساتھ) اردو میں "ہجرت" لکھا جاتا ہے، ہجرۃ کی تاریخ دونوں ہی طرح نکالدی گئی ہے)	
" "	"عین مطلوب مدینہ منورہ"	۶۲۳ء
" "	"دس دو (= بارہ) سیدؐ مدینہ پہنچے"	۶۲۳ء
" "	"ہجرۃ سے بعد زباں زد اہم واقعے"	۶۲۳ء
" "	(الف) "دل افزا مبارک مسجد نبوی بنی"	۶۲۳ء
" "	(ب) "مسجد اقصیٰ عالیہ قبلہ بنی"	۶۲۳ء
۵۴واں سال	(الف) "بحکم مالک مسجدوں میں دوگانہ مزید کیا گیا"	۶۲۴ء
	(ب) "الحق کفار سے جہاد کا حکم آیا"	۶۲۴ء

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
۵۴ و ۱ سال	(ج) "جہاد سیفی کے حکم رب کیلئے اچھا جملہ" "تنگ آمد بجنگ آمد" سے "دوا" نکالی گئی" ۶۲۴ = ۱۱ – ۶۳۵ ۶۳۵ (تنگ آمد بجنگ آمد سے 'دوا' کے عدد ۱۱ کم ہونگے)	۶۲۴ء
" "	" انصرام زکوٰۃ و روزہ" "بحب معلا سے روزہ زکوٰۃ کا حکم آیا" ۶۲۴ ۶۲۴	۶۲۴ء
" "	" آویزش جنگ بدر ہوئی" " اہل مکہ سے عدو سوز جنگ ہوئی" ۶۲۴ ۶۲۴	۶۲۴ء
" "	" اب واجب دوگانہ عید الفطر کا حکم ہوا"	۶۲۴ء
" "	جلال جلیل کعبہ اقدس کو قبلہ کیا گیا" (جب نماز فرض ہوئی تھی اسوقت قبلہ خانہ کعبہ ہی تھا ہجرت کے بعد کچھ مدت (تقریباً ۱۷ ماہ) کیلئے بیت المقدس کی طرف نماز پڑھنے کا حکم رہا تھا اب دوسری ہجری میں بیت اللہ ہی کو قبلہ مقرر کردیا گیا)	۶۲۴ء
" "	وداع بی بی جان سیدہ عائشہ" (رضی اللہ عنہا) (آپ کا نکاح پہلے ہی ہوچکا تھا رخصتی اب ہوئی)	۶۲۴ء
" "	" کنز حیا بی بی رقیہ آسودہ لحد ہوئیں"	۶۲۴ء
" "	" سید علیؓ و بی بی فاطمہؓ کا محبوبی عقد ہوا"	۶۲۴ء

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
۵۵واں سال	"اس سال دامن کوہ میں "جنگ احد" ناوک انداز ہوئی"	۶۲۶ء
	"حسنِ جاوداں سیدنا حسنؓ بن علیؓ پیدا ہوئے"	۶۲۶ء
	"زیب محل بی بی سیدہ حفصہؓ سے آپؐ نے نکاح کیا"	۶۲۶ء
	"محبوب نیکاں آپکے داماد (عثمانؓ غنی) دو نور والے ہو گئے"	۶۲۶ء
	(حضرت عثمانؓ ذوالنورین ہو گئے، اب دوسری صاحبزادی ام کلثومؓ سے آپکا نکاح کیا گیا)	
۵۶واں سال	"ام المومنین سیدہ ام سلمہؓ سے ازدواج ہوا"	۶۲۷ء
" "	"والاجاہ سید حسینؓ (ابن علیؓ) کی پیدائش ہوئی"	۶۲۷ء
" "	"بادۂ بیہودہ جاوداں حرام کردی گئی"	۶۲۷ء
۵۷واں سال	"حمد سبحان! جنگ احزاب میں اہل اسلام کامیاب ہوئے"	۶۲۸ء
۵۷واں سال	"سیدہ زینبؓ بنت جحش، وسیدہ جویریہؓ سے نکاح ہوا"	۶۲۸ء
۵۸واں سال	"صلح حدیبیہ کارگر ہوئی"	۶۲۹ء
	(قرآن مجید میں صلح حدیبیہ کو "فتح مبین" کہا گیا ہے، "کارگر" اسی فتح مبین کی طرف لطیف اشارہ ہے)	
" "	"ہنگامی بیعت ہوئی"	۶۲۹ء
	(اس بیعت کو بیعت رضوان یا بیعت شجرہ کہا جاتا ہے)	

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
۵۸ واں سال	"ہادیٔ پاکباز نے ام المومنین ام حبیبہؓ سے نکاح کیا"	[illegible]
۵۹ واں سال	"نبی پاک آل واصحاب نے عمرہ کیا"	۶۳۰ء
۶۰ واں سال	"بد مآل یہود سے معرکہ کی جنگ ہوئی" (یہ جنگ، جنگ خیبر کے نام سے مشہور ہے)	۶۳۱ء
" "	"خیبر" سے "باج دہ یہود نکالے گئے" ۸۱۲ - ۱۸۱ = ۶۳۱ (اس فقرہ میں لفظ "خیبر" سے بقیہ فقرہ کے اعداد ۱۸۱ کم کردیئے جائیں ۶۳۱ برآمد ہوجائیگا)	۶۳۱ء
" "	"طوبیٰ! سیدہ میمونہ، سیدہ صفیہؓ سے ازدواج ہوا"	۶۳۱ء
" "	"زہے جناب صدیق امیر زکوٰۃ کئے گئے"	۶۳۱ء
۶۱ واں سال	"زور دار جنگ حنین ہوئی"	[illegible]
" "	"بیباک اہل جاہ ابن الولید و ابن العاص ایمان لائے"	۶۳۲ء
" "	"جاہ و جلال فتح مکہ"	۶۳۲ء
" "	"نامی ابو سفیان و معاویہ اسلام لے آئے"	[illegible]
۶۲ واں سال	"امسال جنگ تبوک"	۶۳۲ء

عمر شریف حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم	سوانحی فقرے اور جملے	سن عیسوی
۶۳واں سال	"حج کا حکم ہوا ادب آگاہ صدیق میر حج ہوئے"	۶۳۲ء
	"امام فلک جاہ نے مع اصحاب حج وداع کیا"	۶۳۲ء
	"ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ ہادی نے بھی حج ادا کیا"	۶۳۲ء
۶۳واں سال	"ہادی سید کونین نبی اللہ بیمار ہوئے"	۶۳۲ء
" "	"میلان رفیق اعلیٰ"	۶۳۲ء
" "	"ہادی انام وفات پاگئے"	۶۳۲ء
" "	"لکھو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝"	۶۳۲ء
" "	"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ + وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ"	۶۳۲ء
	(معبود تو صرف اللہ ہی ہے اور (حضور) محمدؐ تو رسول ہی ہیں)	
	"صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ"	۶۳۲ء